اہمیت رکھتے ہیں۔ فاضل مصنف نے زیر بحث موضوعات پر بھرپور روشنی ڈالی ہے۔ امید ہے، ان کے ذریعے فہم قرآن کی تحریک پیدا ہوگی اور تعلیماتِ قرآنی پر عمل کا جذبہ پیدا ہوگا۔

(محمد رضی الاسلام ندوی)

اسلام کی سیاسی فکر اور مفکرین ڈاکٹر عبیداللہ فہد فلاحی

(پہلی صدی سے شاہ ولی اللہ دہلویؒ تک)

ناشر: القلم پبلی کیشنز، ٹرک یارڈ، بارہ مولہ، کشمیر۔ سن اشاعت: ۲۰۱۱ء، صفحات: ۲۷۲، قیمت-/۱۶۰ روپے

دیگر سماجی علوم کی طرح علم سیاسیات میں بھی اسلامی علمی ورثہ بہت مالا مال ہے۔ مسلم مفکرین نے اس موضوع کے مختلف اطراف و جوانب پر خوب دادِ تحقیق دی ہے اور اپنے نتائجِ تحقیق کو صفحۂ قرطاس پر منتقل کیا ہے۔ اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ کچھ عرصہ قبل مصری محقق ڈاکٹر نصر محمد عارف نے اپنی کتاب **فی مصادر التراث السیاسی الاسلامی** میں، جو انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک تھاٹ امریکہ سے شائع ہوئی ہے، تین سو سات (۳۰۷) کتابوں کی فہرست پیش کی ہے، جو اسلامی سیاسی فکر سے بحث کرتی ہیں۔ زیرِ نظر کتاب میں چھپّن (۵۶) ایسے مسلم مفکرین کا تذکرہ کیا گیا ہے، جنھوں نے علم سیاسیات کے میدان میں تحریری کام انجام دیا ہے اور ان کی تصنیفات اسلامی سیاسیات کا قیمتی سرمایہ ہیں۔

یہ کتاب مقدمہ کے علاوہ چار ابواب پر مشتمل ہے۔ مقدمہ میں فاضل مصنف نے اسلام کی سیاسی فکر اور مسلم سیاسی مفکرین پر اردو اور انگریزی میں جو کام ہوئے ہیں ان کا تذکرہ کیا ہے۔ پہلے باب کا عنوان 'مغرب کے مغالطے' ہے۔ اس میں ان اشکالات اور اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے جو مغرب کی جانب سے اسلام کی سیاسی فکر پر کیے جاتے ہیں۔ جب کہ باب دوم میں اسلامی سیاست کے رہ نما اصولوں سے بحث کی گئی ہے۔ باب سوم 'مسلم مفکرین سیاست' پر ہے۔ اس میں فاضل مصنف نے علم سیاست کے موضوع پر کام کرنے والے اہل علم